



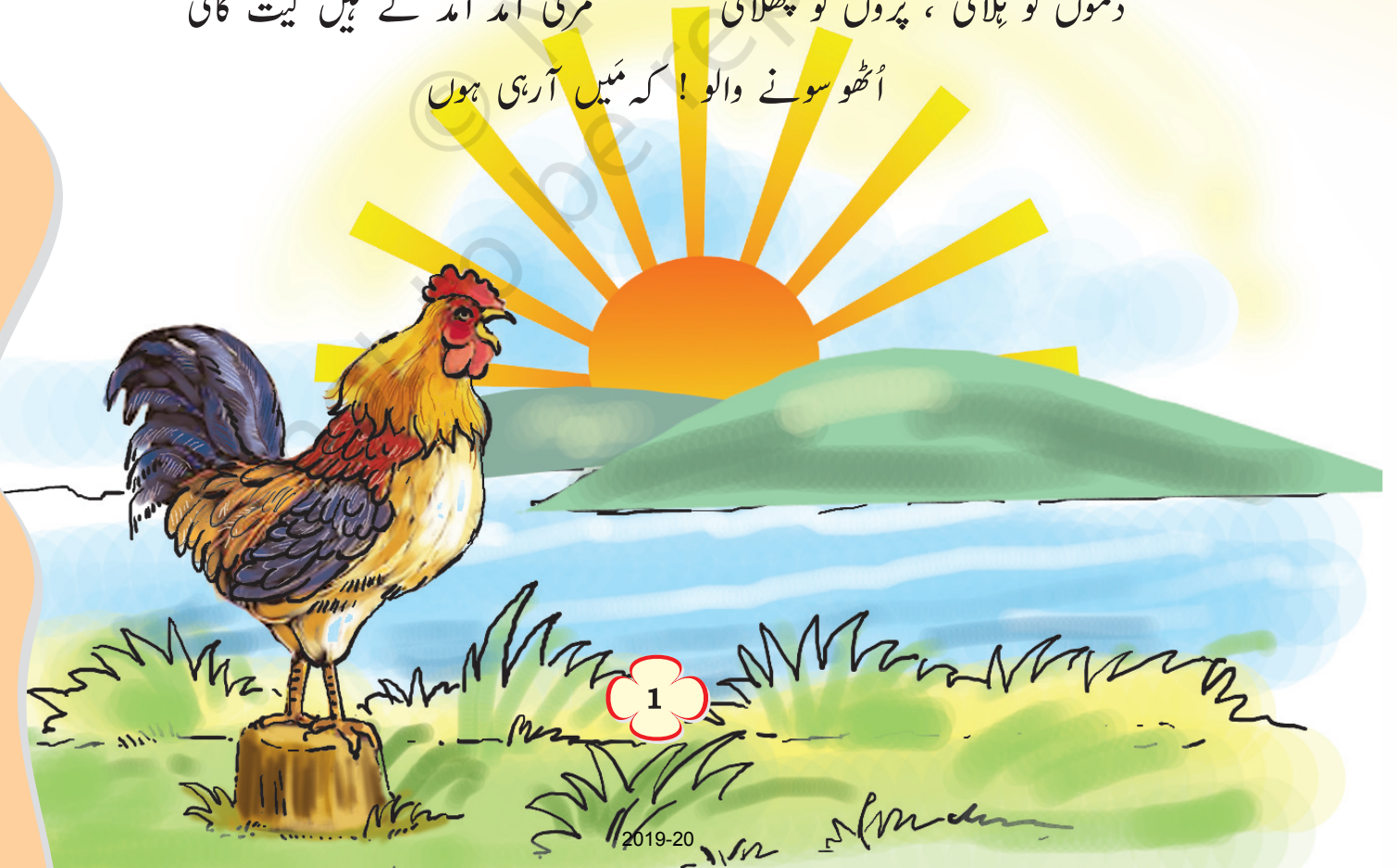
صبح کی آمد



خبر دُن کے آنے کی میں لا رہی ہوں اُجالا زمانے میں پھیلا رہی ہوں
 بہار اپنی مشرق سے دکھلا رہی ہوں پُکارے گلے صاف چلا رہی ہوں
 اُٹھو سونے والو! کہ میں آرہی ہوں

ازاں پر ازاں مُرغ دینے لگا ہے خوشی سے ہر اک جانور بولتا ہے
 درختوں کے اوپر عجب چہچہا ہے سُہانا ہے وقت اور ٹھنڈی ہوا ہے
 اُٹھو سونے والو! کہ میں آرہی ہوں

یہ چڑیاں جو پیڑوں پہ ہیں غل مچاتی ادھر سے ادھر اڑ کے ہیں آتی جاتی
 دُموں کو ہلاتی، پروں کو پھلاتی مری آمد آمد کے ہیں گیت گاتی
 اُٹھو سونے والو! کہ میں آرہی ہوں



جو طوطے نے باغوں میں ٹیٹیں مچائی تو بلبل بھی گلشن میں ہے چہچہائی
اور اونچی منڈیروں پہ شاما بھی گائی میں سو سو طرح دے رہی ہوں دُہائی
اُٹھو سونے والو ! کہ میں آرہی ہوں

ہوئی مجھ سے رونق پہاڑ اور بن میں ہر ایک ملک میں، دیس میں اور وطن میں
کھلاتی ہوئی پھول آئی چمن میں نبھاتی چلی شمع کو انجمن میں
اُٹھو سونے والو ! کہ میں آرہی ہوں

(اسمعیل میرٹھی)



مشق

لفظ اور معنی

پورب، جس طرف سے سورج نکلتا ہے	:	مشرق
انوکھا، عجیب	:	عجب
شور مچانا، چہچہانا	:	غل مچانا
آنا	:	آمد
باغ	:	گلشن
دیوار کے اوپر کا حصہ جو ڈھلوان ہوتا ہے	:	منڈیر
ایک سریلی آواز والی چھوٹی کالی چڑیا	:	شاما
جنگل	:	بن
باغ	:	چمن
موم بتی	:	شمع
محفل	:	انجمن
چمک دمک، چہل پہل	:	رونق

غور کیجیے:

- اس نظم میں شاعر نے بیداری کا پیغام دیا ہے اور بتایا ہے کہ صبح ہوتے ہی ہر طرف سورج کی روشنی پھیل جاتی ہے، پرندے چہچہانے اور ادھر ادھر اڑنے لگتے ہیں۔ ہوا چلتی ہے، پھول کھلنے لگتے ہیں اور چہل پہل شروع ہو جاتی ہے۔

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:



- 1- ”بہار اپنی مشرق سے دکھلا رہی ہوں“ سے کیا مراد ہے؟
- 2- دِن کے آنے کی خبر لانے کا کیا مطلب ہے؟
- 3- ”درختوں کے اوپر عجب چہچہاہے“ کا کیا مطلب ہے؟
- 4- آخری بند کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے۔

دیے گئے مصرعوں کو صحیح لفظ سے مکمل کیجیے:



- 1- جو طوطے نے باغوں میں مچائی تو بلبل بھی گلشن میں ہے.....
- 2- اور اونچی منڈیروں پہ بھی گائی میں سو سو طرح دے رہی ہوں.....
- 3- ہوئی مجھ سے پہاڑ اور بن میں ہر ایک ملک میں، دیس میں اور..... میں
- 4- کھلاتی ہوئی پھول آئی میں بُجھاتی چلی کو انجمن میں

ان لفظوں سے جملے بنائیے اور خالی جگہوں میں لکھیے:



وطن

چمن

شمع

گیت

اذان

.....

.....

.....

.....

نیچے دی گئی تصویروں کو غور سے دیکھیے:



ان تصویروں میں 'دن'، 'رات' اور 'ٹھنڈا'، 'گرم' ایک دوسرے کے متضاد (الٹے) ہیں۔

● نیچے ہر لفظ کے سامنے تین تین لفظ دیے گئے ہیں۔ صحیح متضاد کو خالی جگہ میں لکھیے:

اجالا	چمک دار	اندھیرا	روشنی
خوشی	مصیبت	آرام	غم
اوپنی	اوپری	نیچی	گہرائی
بجھاتی	جلاتی	اٹھاتی	سجاتی
اوپر	برابر	درمیان	نیچے

’الف‘ اور ’ب‘ کے کالم میں بے ترتیب مصرعے لکھے ہوئے ہیں۔ ان کو صحیح ترتیب میں لکھ کر شعر مکمل کیجیے:



الف	ب
<p>اذاں پر اذاں مُرغ دینے لگا ہے درختوں کے اوپر عجب چہچہا ہے یہ چڑیاں جو پیڑوں پہ ہیں غل مچاتی دُموں کو ہلاتی، پروں کو بھلاتی</p>	<p>مری آمد آمد کے ہیں گیت گاتی خوشی سے ہر اک جانور بولتا ہے سُہانا ہے وقت اور ٹھنڈی ہوا ہے ادھر سے ادھر اڑ کے ہیں آتی جاتی</p>

.....

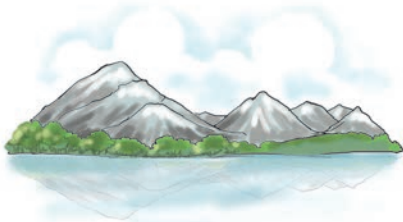
.....

.....

.....

نیچے دی گئی تصویروں کو پہچانیے اور ان کے نام لکھیے:





بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے:



شع

مشرق

مرغ

عجب

رونق

اس نظم کو زبانی یاد کیجیے:



© NCERT
not to be republished